USAID
FROM THE AMERICAN PEOPLE

Aurat Foundation

کتابچہ برائے

انتخابات کی نگرانی

ELECTION 2018

کتابچہ برائے

انتخابات کی نگرانی

This program is made possible by the generous support of the American People through the United States Agency for International Development (USAID)

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	تعارف	1
2	الیکشن ایکٹ 2017	2
3	انتخابات کی نگرانی کیوں؟	6
4	انتخابات کی نگرانی کے بین الاقوامی اصول	7
5	انتخابات کی نگرانی کیسے؟	10
6	قبل از انتخابات کی نگرانی	10
7	الیکشن سیل	10
8	اداروں کی نگرانی	12
9	سیاسی جماعتوں پر نظر	12
10	میڈیا اور سوشل میڈیا کی نگرانی	12
11	ضلعی اور الیکشن انتظامیہ	12
12	پولنگ کا دن	14
13	پولنگ کے دن کن باتوں کو دیکھنا ہوگا؟	14
14	ٹینڈر ووٹ	15
15	چیلنجڈ ووٹ	16
16	بعد از انتخابات کی نگرانی	17
17	فارم 42	18
18	فارم 43	19
19	فارم 44	20
20	فارم 45	21
21	فارم 46	22
22	فارم 47	23
23	فارم 48	24
24	الیکشن میٹریل کی فہرست	25
25	ضلعی ریٹرننگ افسران کے رابطہ نمبرز	26

تعارف

پاکستان میں جمہوری عمل کا تسلسل ایک خوش آئند بات ہے۔25 جولائی 2018 کو عام انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ یہ مسلسل تیسرے انتخابات ہیں جو اسمبلی کی آئینی مدت مکمل ہونے کے بعد ہو رہے ہیں۔ اسمبلیوں کے کردار پر بحث ہو سکتی ہے مگر اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جمہوریت کا یہ تسلسل سیاسی نظام کی بالیدگی کا سبب بن رہا ہے۔ ہر انتخاب کے بعد بہت سے ایسے نمائندگان سامنے آتے ہیں جو ملک کے اندر دھیرے دھیرے تبدیلی کا باعث بن رہے ہیں اور اداروں کی صلاحیتوں میں بہتری آ رہی ہے۔ الیکشن کمیشن رفتہ رفتہ اپنی خود مختار اور آزادانہ حیثیت کو استعمال کر رہا ہے اور ایک مضبوط ادارے کے طور پر ابھر رہا ہے۔ سیاسی نظام کی مضبوطی عورتوں کے لئے بھی بہتری کا باعث بن رہی ہے۔ گزشتہ پندرہ سالوں سے عورتوں کے لئے مثبت قانون سازی ہوئی گو کہ ابھی اس قانون سازی پر اس کی روح کے حوالے سے عمل درآمد باقی ہے لیکن اگر یہ نظام چلتا رہے گا تو عمل درآمد کے ساتھ ساتھ ان قوانین میں موجود ابہام اور سقم بھی درست ہو جائیں گے۔

انتخابات کے حوالے سے عورتوں کے لئے الیکشن ایکٹ 2017 ایک انقلابی حیثیت رکھتا ہے اس ایکٹ نے پاکستان میں موجود عوامی نمائندگی سے متعلق آٹھ قوانین کی جگہ لی ہے۔ الیکشن ایکٹ 2017 میں سول سوسائٹی کے دو مطالبات کو ایکٹ کا حصہ بنایا گیا ہے جس میں دفعہ 206 کے تحت سیاسی جماعتوں کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ عام نشستوں کے 5 فیصد ٹکٹ خواتین کو دیں اور دفعہ 9 کی ذیلی شق 1 کے مطابق کسی بھی حلقے یا پولنگ سٹیشن میں جہاں عورتوں کے ووٹ کل ڈالے گئے ووٹوں کے 10 فیصد سے کم ہوں وہاں الیکشن کالعدم قرار دیا جائے گا۔ ماضی کے الیکشن ان واقعات سے بھرے پڑے ہیں جب عورتوں کو ووٹ نہ ڈالنے دینے کے باقاعدہ معاہدے ہوتے رہے ہیں۔ عورتوں کی سیاسی عمل میں موثر شمولیت کے لئے یہ دونوں آرٹیکل بہت اہمیت کے حامل ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ ان شقوں کی موثر تشہیر کی جائے تاکہ عوتوں کی بڑی تعداد اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکے۔ امید ہے کہ ان قوانین کی وجہ سے عورتوں کے حق رائے دہی کے استعمال میں بہتری دیکھنے میں آئے گی۔

یہ کتابچہ Creating Support for Women in Election کے تحت الیکشن میں عورتوں کی شرکت کو موئثر اور ممکن بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد صوبائی کمیشن برائے وقار نسواں Khyber Pakhtunkhwa Commission on Status of Women اور ضلعی کمیٹی برائے وقار نسواں District Committee on Status on Women جس میں بنوں، کوہاٹ، پشاور اور صوابی کی ضلعی کمیٹیاں شامل ہیں، کی عام انتخابات کے مراحل کی نگرانی کرنے اور حقوق کے لیے عملی وکالت کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ عورت فاؤنڈیشن KPCSW کی شکر گزار ہے جن کے تعاون سے اس پروگرام پر عمل درآمد ممکن ہوا۔ اس کتابچے کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ الیکشن کے تمام مراحل کی نگرانی کی جائے اور ایسے عوامل پر نہ صرف نظر رکھی جائے بلکہ انھیں بروقت رپورٹ کیا جائے جو عورتوں کی سیاسی شمولیت میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ کتابچے کی تیاری میں کئی قسم کے دستیاب مواد سے استفادہ کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ اسے آسان زبان میں عوام تک پہنچایا جائے۔

اس کتابچے کی تیاری میں معاونت کے لیے ادارہ خیبر پختونخواہ گورننس پروگرام اور مالی معاونت کی فراہمی کے لئے ادارہ یو ایس ایڈ کا شکر گزار ہے۔

شبینہ ایاز
عورت فاؤنڈیشن

الیکشن ایکٹ 2017

اہم نکات

انتخابی اصلاحات کے لئے 2014 میں سینیٹ اور قومی اسمبلی میں قراردادیں پیش ہوئیں اور پارلیمانی کمیٹی برائے انتخابی اصلاحات Parliamentary کا قیام عمل میں لایا گیا۔ کچھ عرصے بعد اسی کمیٹی کی ایک ذیلی کمیٹی سابق وفاقی وزیر قانون کی زیر قیادت قائم ہوئی۔ اس کمیٹی کو 4000 صفحات پر مشتمل 1831 سفارشات موصول ہوئیں۔ کمیٹی نے 93 اجلاسوں میں اسے مکمل کیا اور 25 مزید اجلاسوں کے بعد PCBL نے اسے حتمی شکل دی۔ یہ بل اگست 2017 میں قومی اسمبلی اور ستمبر 2017 میں سینیٹ سے پاس ہوا اور بالآخر تین سالوں کی مسلسل کوششوں کے بعد الیکشن ایکٹ 2017 بنا۔

- الیکشن ایکٹ 241 دفعات اور 15 ابواب پر مشتمل ہے۔
- اس قانون نے ملک میں موجود 8 عوامی نمائندگی کے قوانین کی جگہ لی ہے جس میں:

- Electoral Rolls Act, 1974 (Act No. XXI of 1974)
- Delimitation of Constituencies Act, 1974 (Act No. XXXIV of 1974)
- Senate (Election) Act, 1975 (Act No. LI of 1975)
- Representation of the People Act, 1976 (Act No. LXXXV of 1976)
- Election Commission Order, 2002 (Chief Executive's Order No.1 of 2002)
- Conduct of General Elections Order, 2002 (Chief Executive's Order No.7 of 2002)
- Political Parties Order, 2002 (Chief Executive's Order No.18 of 2002)
- Allocation of Symbols Order, 2002

باب اول (دفعہ 1 تا 2) تعریفات

دفعہ 1 قانون کا نام اور اس کے اطلاق پر ہے۔ جب کہ دفعہ 2 میں اس قانون میں شامل اصلاحات کی وضاحت کی گئی ہے۔

باب دوئم (دفعہ 3 تا دفعہ 16) الیکشن کمیشن

یہ باب الیکشن کمیشن کے اختیارات کی وضاحت کرتا ہے۔ اس قانون کے تحت الیکشن کمیشن کو مکمل طور پر خودمختار کیا گیا ہے اور اسے ہائیکورٹ کے برابر اختیارات دیئے گئے ہیں ساتھ ساتھ مالی طور پر خودمختاری بھی دی گئی ہے۔

- الیکشن کمیشن کے اختیارات کے ضمن میں دفعہ 9 (1) عورتوں کی حق رائے دہی کے لئے بہت اہم ہے جس کے تحت اگر عورتوں کے ووٹ کل ڈالے گئے ووٹوں کے 10 فیصد سے کم نکلے تو وہاں الیکشن کالعدم ہوجائیں گے۔ الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کے خلاف 30 دن کے اندر سپریم کورٹ میں اپیل کی جاسکتی ہے۔
- الیکشن کمیشن انتخابات سے 4 ماہ قبل دفعہ 14 کے تحت اپنے ایکشن پلان کا اعلان کرے گا۔
- اسی باب میں دفعہ 13 کے مطابق الیکشن کے نتائج کا اعلان Result Transmission System کے تحت صبح دو بجے سے قبل کیا جائے گا۔

باب سوئم (17 تا 22)

یہ باب 6 دفعات پر مشتمل ہے ان تمام دفعات کا تعلق حلقہ بندیوں سے ہے۔

باب چہارم (دفعہ 23 تا دفعہ 49) ووٹر لسٹ

- یہ باب ووٹر لسٹ کی تیاری سے متعلق ہے۔ قانون میں شہریوں کی سہولت کے لئے بہت اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ ہر شہری جو پہلی مرتبہ شناختی کارڈ بنائے گا وہ بحیثیت ووٹر بھی الیکشن کمیشن کے پاس رجسٹر ہو جائے گا۔ نادرا شہری کا ڈیٹا الیکشن کمیشن کو فراہم کرے گا جس کی بنیاد پر الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرے گا۔
- اسمبلیوں کی میعاد ختم ہونے سے ایک ماہ قبل ووٹر کا اندراج یا ووٹ کا تبادلہ روک دیا جائے گا۔
- دفعہ 47 کے تحت عورتوں کے ووٹوں کے اندراج کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن ہر سال ووٹروں کے صنفی اعداد و شمار پیش کرے گا۔ کسی حلقے میں عورتوں اور مردوں کے ووٹوں کا فرق 10 فیصد سے زیادہ ہوگا وہاں عورتوں کے ووٹوں کے اندراج کے لئے خصوصی اقدام کئے جائیں گے۔
- دفعہ 48 کے تحت ایسے ہی اقدامات غیر مسلم پاکستانیوں، معذور افراد اور خواجہ سرا کے ووٹوں کے اندراج کے لئے بھی اٹھائے جائیں گے۔

باب پنجم (دفعہ 50 تا دفعہ 103) انتخابات کا انعقاد

اس باب میں انتخابات کے انعقاد اور انتظام کی وضاحت کی گئی ہے۔ ان دفعات کے تحت انتخاب سے دو ماہ قبل انتخابی عملے کی تعیناتی کی جائے گی۔

- ہر ایک کلومیٹر کے فاصلے پر پولنگ سٹیشن قائم کیا جائے گا۔
- ایک پولنگ سٹیشن میں زیادہ سے زیادہ 1200 ووٹر ووٹ ڈالیں گے اور ایک پولنگ بوتھ پر 300 ووٹر ووٹ پول کریں گے ٹینڈر ووٹ شمار ہونگے مگر اس سے قبل فرانسک ٹیسٹ کے ذریعے ووٹ کے درست ہونے کی تصدیق کی جائے گی۔
- اگر جیتنے اور دوسرے نمبر پر آنے والے امیدوار کے درمیاں ووٹوں کا فرق 5 فیصد سے کم ہوگا اس حلقے کے ووٹوں کی گنتی دوبارہ ہوگی۔
- جیتنے والے دو امیدواروں کے ووٹ برابر ہونے کی صورت میں دونوں امیدوار اسمبلی کی نشست کے حقدار ہوں گے۔ جیتنے والا پہلا امیدوار اسمبلی کی آدھی مدت کے لئے یعنی ڈھائی سال کے لئے رکن اسمبلی بنے گا۔ اس کے ڈھائی سال کی تکمیل کے بعد دوسرا جیتنے والا امیدوار رکن اسمبلی بنے گا۔

باب ششم (دفعہ 104) مخصوص نشستوں پر انتخاب

اس باب میں عورتوں اور مذہبی اقلیتوں کے لیے مختص نشستوں کو پر کرنے کی وضاحت کی گئی ہے کہ ہر سیاسی جماعت مخصوص نشستوں پر منتخب کرنے والوں کی حتمی فہرست الیکشن کمیشن کو دے گی۔ انتخابات میں جو سیاسی جماعت جتنی جنرل نشستوں حاصل کرے گی مخصوص نشستوں کی تقسیم اسی بنیاد پر کی جائے گی۔

- مخصوص نشستوں کے امیدوار کاغذات نامزدگی کے ساتھ اس فہرست کی تصدیق شدہ نقل بھی منسلک کریں گے۔

باب ہفتم (دفعہ 105 تا دفعہ 131) سینیٹ انتخاب

اس باب میں سینیٹ کے انتخابات کے طریقہ کار کو واضح کیا گیا ہے

باب ہشتم (دفعہ 132 تا دفعہ 138) انتخابی اخراجات

اس باب میں انتخابی خراجات کی حد بتائی گئی ہے انتخابات کی مد میں رقم کا اضافہ کیا گیا ہے۔ایک امیدوار اپنے انتخابی اخراجات کے لئے درج ذیل رقم خرچ کرسکتا ہے

- سینیٹ انتخاب اخراجات حد — دس لاکھ پچاس ہزار
- قومی اسمبلی انتخاب اخراجات حد — چالیس لاکھ روپے
- صوبائی اسمبلی انتخاب اخراجات حد — بیس لاکھ روپے
- الیکشن کمیشن کی طرف سے تعینات کی گئی ضلعی مانیٹرنگ ٹیم امیدواروں کی الیکشن کمپین کی نگرانی کریں گی۔

باب نہم (دفعہ 139 تا دفعہ 166) انتخابی عذرداریاں

یہ باب انتخابی عذرداریوں کی تفصیل پر مشتمل ہے۔امیدوار براہ راست الیکشن ٹربیونل کو درخواست دے سکتا ہے۔الیکشن کمیشن چار ماہ کے اندر فیصلہ کرے گا۔

باب دہم (دفعہ 167 تا دفعہ 199) انتخابی جرائم وسزائیں

اس باب میں انتخابی جرائم کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔رشوت، کسی کی جگہ ووٹ ڈالنا، ووٹر کو ڈرانا دھمکانا، پولنگ اسٹیشن پر قبضہ کرنا یا پولنگ سٹیشن کی حدود میں کسی کی الیکشن مہم چلانا، یہ سب اقدامات انتخابی جرائم کے زمرے میں آتے ہیں جن کی سزا زیادہ سے زیادہ 3 سال قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں ہوسکتی ہیں۔

- دفعہ 188 کے تحت اگر کوئی سرکاری ملازم انتخابی جرم میں ملوث ہوا تو اسے بھی 2 سال قید اور ایک لاکھ جرمانہ تک کی سزا سنائی جاسکتی ہے۔

باب گیارہ (دفعہ 200 تا دفعہ 213) سیاسی جماعتیں

پاکستان کی 122 سیاسی جماعتیں الیکشن کمیشن کے پاس رجسٹرڈ ہیں۔باب گیارہ میں درج ان دفعات کے تحت لازم ہے کہ پارٹی اپنے آپ کو الیکشن کمیشن کے پاس رجسٹر کروائے۔

- دفعہ 206 کے تحت ہر پارٹی جنرل نشستوں پر کم از کم 5 فیصد ٹکٹ عورتوں کو دے گی۔
- دفعہ 210 کے تحت ہر سیاسی جماعت اپنی سالانہ آمدنی اور اخراجات اور فنڈنگ ذرائع کی تفصیل بتائے گی۔

بارہواں باب (دفعہ 214 تا دفعہ 218) انتخابی نشانات

دفعہ 215 کے تحت پارٹی کے لئے انتخابی نشانات کے حصول کے لئے لازم ہے کہ پارٹی چار طرح کے سرٹیفکیٹ جمع کروائے گی جن میں

- دفعہ 202 — پارٹی کی الیکشن کمیشن کی رجسٹریشن
- دفعہ 206 — عام نشستوں پر عورتوں کو دیئے گئے 5 فیصد ٹکٹوں کی تفصیل
- دفعہ 209 — پارٹی الیکشن کا سرٹیفکیٹ
- دفعہ 210 — سالانہ آمدنی، اخراجات اور فنڈنگ کے ذرائع کی تفصیل
- دفعہ 2017 کے تحت اس ایکٹ کے تمام لوازمات پورے کرنے پر ہی کسی سیاسی پارٹی کو انتخابی نشانات دیئے جائیں گے

تیرھواں باب (دفعہ 219 تا دفعہ 229)

اس باب میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کے طریقہ کار کو بیان کیا گیا ہے

چودھواں باب (دفعہ 230 تا دفعہ 231) نگران حکومت

نگران حکومت کے اختیار اور کام کی وضاحت کی گئی ہے۔

پندرھواں باب (دفعہ 232 تا دفعہ 241) متفرقات

اس باب میں متفرقات ہیں جن میں خصوصاً دفعہ 234 الیکشن مانیٹرنگ ٹیم اور 238 انتخابی مبصرین کے لئے قواعد وضوابط پر مشتمل ہے۔

انتخابات کی نگرانی کیوں؟

آزادانہ الیکشن کسی بھی ملک کی جمہوری روایات کا سب سے قوی اظہار ہوتے ہیں۔ یہ اس بات کا آئینہ ہوتے ہیں اس ملک کی عوام سیاسی جماعتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں حکومتی اختیارات سونپتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کے انتخابات کی شفافیت کو انتہائی اہم اور ضروری سمجھا جاتا ہے۔ شفافیت کے لئے شہریوں یا بین الاقوامی اداروں کی طرف سے انتخابات کی نگرانی کے لئے الیکشن مبصرین کی ٹیمیں بھیجی جاتی ہیں جو الیکشن کے تمام مراحل کا بغور مشاہدہ کرتے ہیں اور ان مشاہدات کی روشنی میں الیکشن کے منصفانہ اور آزادانہ ہونے کے متعلق اپنی رائے قائم کرتے ہیں۔ جس ملک میں انتخابی عمل جتنا شفاف ہوگا اس ملک میں الیکشن مبصرین کو اتنے ہی کھلے دل سے خوش آمدید کہا جائے گا۔

آزادانہ انتخابات بنیادی حقوق اور شخصی آزادی کا تحفظ کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی طرف سے کئی ایسے کنونشن ہیں جن پر پاکستان نے دستخط کئے ہیں اور ان کی توثیق کی ہے۔ بین الاقوامی کنونشن برائے سیاسی حقوق اور انسانی حقوق کا اعلامیہ انہی میں سے ہیں جو فرد کے سیاسی حقوق کا تحفظ کرتے ہیں اور ریاستوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ اپنے ملکوں میں سیاسی حقوق کو فروغ دیں۔ ان اعلامیوں کے مطابق ہر انسان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ حکومت بنانے کے عمل میں شرکت کرے اور بحیثیت نمائندہ اپنی رائے کا اظہار بلا جبر و خوف اور بلا امتیاز کرے۔ آزادانہ انتخاب یا الیکشن اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ ریاست اپنے شہریوں کے سیاسی حقوق کا تحفظ کر رہی ہے۔ انتخابات کی نگرانی حکومت کے ان دعووں کی تصدیق میں مدد فراہم کرتی ہے۔

انتخابات کی نگرانی یہ موقع بھی فراہم کرتی ہے مبصرین اس بات کا بھی جائزہ لیں کہ ریاست نے عورتوں، عمر رسیدہ اور معذور افراد کی الیکشن میں شمولیت کو ممکن بنانے کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں اور یہ اقدامات محروم طبقات اور عورتوں کی سیاسی عمل میں شمولیت میں بڑھوتری میں کیا کردار ادا کر سکے ہیں۔

انتخابات کی نگرانی کے بین الاقوامی اصول

اپنی پہچان کروائیں:

الیکشن مبصرین کے لئے لازم ہے کہ پولنگ اسٹیشن میں داخلے کے لئے اپنا ایکریڈیشن کارڈ سیکیورٹی عملے کو دکھائیں اور اپنی مکمل پہچان کروائیں اور پھر پریزائیڈنگ آفیسر کی جانب سے اجازت ملنے تک انتظار کریں۔

انسانی حقوق کا احترام:

الیکشن عوام کی آزادانہ رائے کا اظہار ہیں۔الیکشن مشاہدے کے دوران بنیادی حقوق کا احترام کریں کسی کی رائے پر اثرانداز ہونے کی کوشش نہ کریں۔

ملکی قوانین کا احترام:

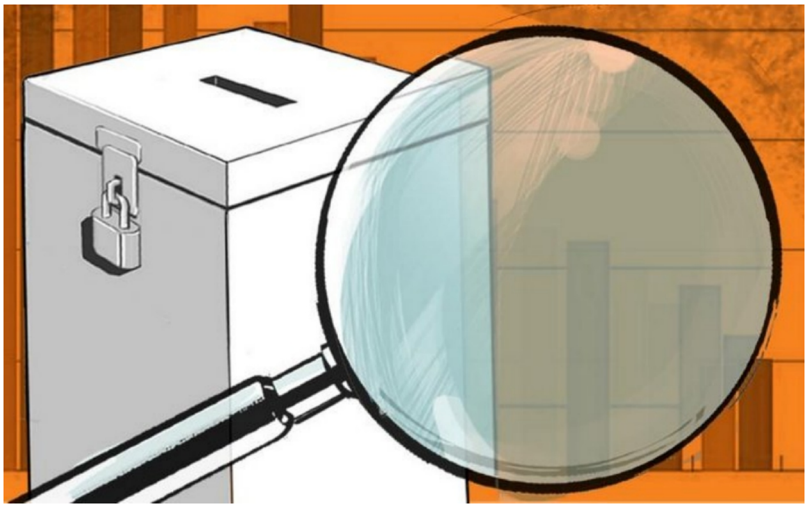

پولنگ اسٹیشن کی نگرانی کے دوران ملکی قوانین کا احترام کریں اور مبصر کی حیثیت کے غلط استعمال سے گریز کریں۔

الیکشن کمیشن کے اختیارات کا احترام:

پولنگ سٹیشن میں پریزائیڈنگ آفیسر کو الیکشن کمیشن کی طرف سے مکمل اختیارات حاصل ہیں ان کے اختیارات کو چیلنج نہ کریں اور اختیارات کے غلط استعمال کو رپورٹ کریں۔

غیر جانبداری:

الیکشن مبصر کی حیثیت سے غیر جانبداری سب سے اہم ہے۔اپنے رویے اور گفتگو میں احتیاط کریں۔کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی حمایت میں گفتگو نہ کریں اور نہ ہی کسی پر دباؤ ڈالیں کہ وہ فلاں جماعت یا امیدوار کو ووٹ دے۔

پولنگ عمل میں رخنہ اندازی سے گریز:

الیکشن مبصر کو ایسے تمام اقدامات سے گریز کرنا چاہئے جس سے پولنگ کا عمل متاثر ہو۔ الیکشن کے عملے اور ووٹرز کو غیر ضروری طور پر ڈسٹرب نہ کریں۔ اگر کوئی ووٹر اپنی رائے نہیں دینا چاہتا تو اصرار نہ کریں۔ اگر آپ پولنگ سٹیشن کی حدود میں کیمرہ استعمال کرنا چاہتے ہیں تو پریزائیڈنگ آفیسر سے اس کی اجازت لیں اور عورتوں کی تصاویر بنانے سے گریز کریں۔

غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ سے گریز:

الیکشن مبصر کے طور پر اپنے نکات نوٹ کریں اگر کچھ ایسے مسائل ہیں جن پر بات کرنا اسی وقت انتہائی ضروری ہے مثلاً ووٹ کی پرچی پر کسی امیدوار کا نام یا نشان نہ ہونا، الیکشن عملہ یا سٹیشنری کی کمی یا لوگوں کی طرف سے الیکشن عملے پر جانبداری کا الزام۔ ایسے تمام واقعات کی اطلاع اپنے ٹیم لیڈر کو دیں کوشش کریں کہ ٹیلیفون پر گفتگو کے ساتھ ساتھ لکھ کر بھی دے دیں تا کہ کوئی ابہام نہ رہے اور ٹیم لیڈر مکمل معلومات ضلعی اور صوبائی الیکشن کمیشن کو فراہم کر سکیں۔

دیگر الیکشن مبصرین سے تعاون:

ہوسکتا ہے آپ کے علاوہ دوسرے اداروں کے الیکشن مبصرین بھی اس پولنگ سٹیشن پر موجود ہوں ان سے ہر ممکن تعاون کریں معلومات کا تبادلہ کریں، آپ کی ٹیم جن پولنگ سٹیشن پر موجود ہے ان کے متعلق معلومات فراہم کریں تا کہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ پولنگ اسٹیشن کو دیکھا جا سکے۔

ضابطہ اخلاق برائے مبصرین:

انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 238 کے تحت کسی مقامی یا بین الاقوامی ادارے کے انتخابی مشاہدہ مشن کے رکن کی حیثیت سے کوئی شخص الیکشن کمیشن کی اجازت سے انتخابات کے دن انتخابی عمل کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔

۱۔ کسی بھی ایسے شخص کو انتخابی عمل کے مشاہدے کی اجازت نہیں دی جائے گی جو الیکشن کمیشن یا اس کے مجاز افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ پیش نہ کر سکے۔

۲۔ مبصرین ہمہ وقت الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ اجازت نامہ کو نمایاں طور پر آویزاں کریں گے اور انتخابی عملہ و دیگر مجاز حکام کے طلب کرنے پر اپنی شناخت کرائیں گے۔

۳۔ انتخابی مبصرین کو پاکستان کی سالمیت کے احترام کے ساتھ ساتھ عوام کے بنیادی حقوق اور آزادی کا پاس رکھنا ہوگا۔

۴۔ مبصرین اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرے لوگوں کو عزت دیں گے اور ملکی ثقافت اور رسم و رواج کا احترام کریں گے اور وہ ہمہ وقت اپنے فرائض منصبی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں گے۔

۵۔ مبصرین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قوانین کو پیش نظر رکھیں گے اور الیکشن کمیشن اور اس کے انتخابی اہلکاروں کے اختیارات کا احترام کریں گے۔

۶۔ مبصرین کو الیکشن کمیشن اور سرکاری اداروں بشمول حفاظتی عملہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل پیرا ہونا ہوگا اور ان کے لئے احترام کا جذبہ رکھنا ہوگا۔

۷۔ مبصرین کو انتخابی عمل کے دوران ہمہ وقت مکمل سیاسی غیر جانب داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ وہ مقامی حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ انتخابی عمل کے کسی مسئلہ سے متعلقہ کسی قسم کا تعصب یا ترجیح کا مظاہرہ نہیں کریں گے۔

۸۔ مبصرین ایسی کوئی کارروائی نہیں کریں گے اور نہ ہی اس میں حصہ لیں گے جس سے کسی سیاسی جماعت یا کسی امیدوار کے حق میں یا اس کے خلاف کسی قسم کا تاثر ملے۔

۹۔ مبصرین انتخابی عمل سے متعلق کوئی بھی سوال پوچھ سکتے ہیں مگر وہ انتخابی عمل میں بلاواسطہ یا بالواسطہ رکاوٹ کا باعث نہیں بنیں گے۔

۱۰۔ مبصرین اس بات کا خیال رکھیں گے کہ ان کے تمام مشاہدات غیر جانب دار، معروضی اور درستگی کے اعلیٰ معیار کے مظہر ہوں۔

۱۱۔ کوئی مبصر انتخابی عمل سے متعلق اپنے مشاہدے یا فیصلے کے بارے میں میڈیا پر ذاتی رائے کا اظہار نہیں کرے گا۔

۱۲۔ مشاہداتی ادارے یا گروپ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ صرف ان کے نامزد کردہ افراد ہی انتخابی عمل پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔

۱۳۔ مشاہداتی ادارے حاصل شدہ معلومات، طریقہ مشاہدہ اپنی سفارشات سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو آگاہ کر سکتے ہیں۔

۱۴۔ تمام ایسی تنظیمیں جنہوں نے الیکشن کمیشن سے مبصرین کے لئے ''اجازت نامہ'' کی درخواست کی ہو وہ اپنے اپنے مبصرین کی انتخابی قوانین اور قواعد بشمول اس ضابطہ اخلاق کے متعلق ان کی آگاہی اور تربیت کی ذمہ دار ہوں گی۔

انتخابات کی نگرانی کیسے؟

انتخابات کی نگرانی ایک مربوط منظم عمل کا نام ہے جو صرف الیکشن کے روز نہیں ہوتا بلکہ الیکشن کے تمام مراحل کی بغور نگرانی کا نام ہے۔انتخابات کی نگرانی کو تین ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱) قبل از انتخاب نگرانی

۲) پولنگ کا دن

۳) بعد از انتخاب نگرانی

ہر مرحلہ انتہائی اہمیت کا حاصل ہے اور بھرپور توجہ چاہتا ہے۔انتخابات کی نگرانی ایک حساس نوعیت کا کام ہے جس میں اپنی غیر جانبدارانہ حیثیت کو برقرار رکھنا بعض اوقات ایک چیلنج بن جاتا ہے۔لیکن اگر ہم اس مرحلے سے بخوبی عہدہ برآہ ہوجاتے ہیں تو سیاسی اور سماجی حلقوں میں اپنا اعتماد بنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔انتخابات کی نگرانی کے لئے باقاعدہ منطقی انداز سے منصوبہ بندی کرنی چاہئے تاکہ کم وقت اور کم وسائل میں زیادہ بہتر نتائج حاصل کئے جائیں۔

قبل از انتخابات کی نگرانی

الیکشن سیل:

الیکشن سیل ایک ایسی جگہ کا نام ہے جس میں الیکشن کی نگرانی کا پورا انتظام ہو۔الیکشن سیل سیاسی مگر غیر جماعتی مقام ہوتا ہے۔یہاں ہر شخص کو سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔اس الیکشن سیل میں:

- ٹیلفون لائن، انٹرنیٹ کی سہولت ہو
- کم از کم ایک مقامی اخبار آتا ہو
- ضلعی انتظامیہ بمعہ پولیس، ضلعی الیکشن و ؛صوبائی الیکشن کمیشن اور ریٹرنگ آفیسر کے ٹیلی فون نمبر، ای میل، موبائیل نمبر موجود ہوں۔
- کم از کم دو تربیت یافتہ رضا کار وہاں موجود ہوں جو عوام کو الیکشن سے متعلق معلومات فراہم کرسکیں۔
- تمام سیاسی جماعتوں کے ضلعی عہدیداران اور انتخاب میں حصہ لینے والے امیدواروں کے نام اور فون نمبر درج ہوں۔
- ضلع کے پولنگ اسٹیشن کی فہرست موجود ہو۔

- ضلع کا نقشہ ہو جس میں ایسے تمام علاقوں کی نشاندہی کی گئی ہو جہاں ماضی میں عورتوں کو ووٹ ڈالنے سے روکا گیا ہو یا روکے جانے کا امکان ہو۔
- الیکشن سے متعلق معلوماتی مواد موجود ہو۔
- سیاسی جماعتوں کے منشور کی کاپیاں موجود ہوں۔
- ایسے غیر سرکاری اداروں کی فہرست اور فون نمبر جو الیکشن کے حوالے سے کام کر رہے ہیں۔

الیکشن سیل کی سب سے بڑی قوت ایسے رضاکاروں کا گروپ ہے۔ جو مختلف وسائل رکھتے ہوں:

- ایسے افراد جن کے ضلع انتظامیہ، الیکشن کمیشن آفس، میڈیا یا سیاسی جماعتوں کے عہدیداران سے اچھے روابط ہوں۔
- ایسے افراد جو ٹیکنالوجی پر دسترس رکھتے ہوں۔
- ایسے افراد جن کے پاس اپنے دفاتر ہوں اور وہ الیکشن سیل کے لئے جگہ فراہم کر سکیں۔
- جن کے پاس الیکشن سے متعلق معلومات ہوں۔

اداروں کی نگرانی:

قبل از انتخاب نگرانی میں تین اداروں کی نگرانی کرنا بہت ضروری ہے، سیاسی جماعتیں، میڈیا اور ضلعی انتظامیہ و الیکشن کمیشن

سیاسی جماعتوں پر نظر:

- جمہوری انتخابات میں سیاسی جماعتیں اہم کردار ادا کرتی ہیں اس لئے الیکشن سے قبل ان پر نظر رکھنا انتہائی ضروری ہے جہاں تک عورتوں کے ووٹ ڈالنے کا تعلق ہے تو ماضی میں سیاسی جماعتیں ان تمام معاہدوں کا حصہ رہی ہیں جن کے تحت عورتوں کو مختلف اضلاع میں ووٹ ڈالنے سے روکا گیا تھا۔ سیاسی جماعتوں اور ایسے گروہوں، جو ان معاہدوں میں پیش پیش ہوتے ہیں، پر نظر رکھنے سے ایسے معاہدوں کا قبل از وقت پتہ چلایا جاسکتا ہے اور بروقت روک تھام کے لئے اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔
- انتخابات دراصل عوام کا کسی بھی سیاسی جماعت پر اعتماد اور انھیں ملک چلانے کا اختیار دینے کا فیصلہ ہے۔ یہ فیصلہ آزادانہ، دباؤ اور لالچ سے پاک ہونا چاہئے۔ الیکشن سیل کے ذریعے ایسے تمام عناصر پر نظر رکھنی چاہئے جو عوام کے آزادانہ فیصلے کو اختیار، خوف یا لالچ سے متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- سیاسی جماعتوں کے منشور کا بغور مطالعہ کریں اور اس کے اہم حصے عوام تک پہنچانے کی کوشش کریں تا کہ وہ سیاسی جماعتوں کے منشور کی روشنی میں اپنے ووٹ کا فیصلہ کرسکیں۔

میڈیا اور سوشل میڈیا کی نگرانی:

- اخبارات کا گہرا مطالعہ کریں ہر اس خبر کو جو الیکشن کی نگرانی کے حوالے سے معاون ثابت ہوسکتی ہے کو نشان لگائیں اور بعد میں اس کو کاٹ کر علیحدہ فائل میں چسپاں کریں تا کہ الیکشن کی خبروں کا ریکارڈ تیار ہوتا رہے اور ضرورت کے وقت پیش کیا جاسکے۔
- ریڈیو اور ٹی وی کا بغور جائزہ لیں اور ایسی خبروں کی نشاندہی کریں جس میں خصوصاً عورتوں کے حق رائے دہی کے استعمال پر قدغن لگانے کی بات کی جائے۔
- ایسی تمام خبروں کی نشاندہی کریں جو الیکشن کے حوالے سے عوام میں خوف یا بددلی پھیلاتی ہیں اور انھیں ضلعی انتظامیہ کے نوٹس میں لائیں۔
- سوشل میڈیا پر نظر رکھیں اور ایسے ویب پیج جو انتخابات کے حوالے سے غلط معلومات فراہم کریں انہیں رپورٹ کریں اور بلاک کرنے کی درخواست کریں۔

ضلعی اور الیکشن انتظامیہ:

- وہ ادارے جو الیکشن کروانے میں معاونت کرتے ہیں ان کی نگرانی بہت اہم ہے کیونکہ یہ تمام ادارے الیکشن پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ضلع میں ہونے والے تبادلے اور ترقیوں پر نظر رکھیں کیونکہ الیکشن کمیشن کے حکم کے تحت الیکشن سے تین ماہ قبل کوئی ترقی اور تبادلہ نہیں ہوسکتا۔

- پولنگ سکیم کا جائزہ لیں اور اگر ایسا محسوس کریں کہ مذکورہ پولنگ سکیم سے عورتوں، عمر رسیدہ یا معذور افراد کے لئے اپنا حق رائے دہی استعمال کرنا مشکل ہوگا تو الیکشن کمیشن کو درخواست دیں اور اگر اس پر عمل نہیں ہوتا تو صورتحال میڈیا کے سامنے لائیں کیونکہ ہم سب کی کوشش یہی ہے کہ نظر انداز طبقے اور عورتیں سیاسی عمل میں بھرپور شرکت کریں اور اپنا حق رائے دہی استعمال کریں لیکن اگر پولنگ سکیم ان کے اس حق میں رکاوٹ کھڑی کر رہی ہے تو یہ دراصل مربوط سیاسی تشدد کے زمرے میں آتا ہے جسے رپورٹ کرنا بہت ضروری ہے۔
- پولنگ سکیم میں اچانک ہونے والی تبدیلی کو صوبائی الیکشن کمیشن اور میڈیا کے نوٹس میں لائیں۔ ایسا اقدام قبل از الیکشن دھاندلی تصور ہوگا۔ اگر ضلعی انتظامیہ یا الیکشن کا عملہ کسی امیدوار یا پارٹی کے لئے سرکاری اختیارات کا ناجائز استعمال کر رہا ہے تو ایسی صورت میں کوشش کریں کہ ثبوت اکٹھے کئے جا سکیں اگر ثبوت موجود ہوں تو اسے الیکشن کمیشن کے نوٹس میں لائیں اور اگر الیکشن کمیشن کے ادارے کے خلاف ایسے اقدام کا ثبوت ہو تو صوبائی الیکشن کمیشن کے نوٹس میں لائیں۔

پولنگ کا دن

- پولنگ کے دن کی نگرانی سے قبل منصوبہ بندی کریں۔ ضلع کو جغرافیائی حیثیت سے ٹیموں کو تقسیم کریں۔ کوشش کریں کہ عورتوں اور مردوں کی برابر تعداد ہو تا کہ با آسانی مردوں اور عورتوں کے پولنگ اسٹیشن کا جائزہ لیا جا سکے۔
- علاقے تقسیم کرتے ہوئے کوشش کریں کہ رضا کاروں کو ان کی رہائش کے قریب پولنگ سٹیشن دیئے جائیں تا کہ کم وسائل میں زیادہ سے زیادہ پولنگ سٹیشن کی نگرانی کی جا سکے۔
- پولنگ کے دن سے 15 دن قبل اپنی تصاویر اپنے شناختی کارڈ کی کاپی اور اپنے ادارے کے تعارف کے ساتھ الیکشن کمیشن کے دفتر بھیجیں تا کہ آپ کو الیکشن مبصر کا کارڈ یا ایکریڈیشن کارڈ جاری کیا جائے۔ یاد رکھیں یہ کارڈ الیکشن کمیشن اپنی مکمل تسلی کے بعد جاری کرے گا۔ اگر آپ کو کارڈ نہیں ملتا تو آپ ہر پولنگ سٹیشن پر جا کر مانیٹرنگ نہیں کر سکتے سوائے اس پولنگ سٹیشن کے جہاں آپ کا ووٹ درج ہو۔ مگر آپ مختلف پولنگ سٹیشن کے باہر کھڑے لوگوں سے بات چیت کے ذریعے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

پولنگ کے دن کن باتوں کو دیکھنا ہوگا؟

- کیا پولنگ اسٹیشن تک رسائی آسان ہے علاقے کے ووٹر کے لئے کم از کم اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ کتنا ہے؟
- پبلک ٹرانسپورٹ پولنگ اسٹیشن سے کتنے فاصلے پر ہے؟
- کیا پولنگ اسٹیشن میں معذور افراد کے داخلے کے لئے کوئی خاص انتظام موجود ہے؟

- پولنگ سٹیشن میں انتظار کرنے والوں کے لئے بیٹھنے کا انتظام ہے؟
- کیا پولنگ کا عملہ پورا ہے؟
- پولنگ سے قبل امیدواروں یا ان کے ایجنٹ کو خالی بکس دکھائے گئے ہیں اور فارم 42 (ضمیمہ نمبر 1 پر ملاحظہ کریں) پر امیدوار یا ان کے پولنگ ایجنٹ کے دستخط بمعہ شناختی کارڈ نمبر موجود ہیں یا نہیں؟
- پولنگ کے لئے درکار سٹیشنری، بیلٹ پیپر، انمٹ سیاہی، پین اور دیگر اشیاء دستیاب ہیں۔ (ضمیمہ نمبر 2 سٹیشنری کی فہرست منسلک ہے)
- بیلٹ پیپر یا ووٹ کی پرچی کا نمبر اور پول ہونے والے ووٹوں کی تعداد آپس میں برابر چل رہی ہے۔
- کیا ووٹ ڈالنے کے لئے مکمل راز داری فراہم کی گئی ہے۔ یعنی کمرے میں کوئی ایسی جگہ موجود ہے جہاں فرد اپنی مرضی سے اور مکمل راز داری سے ووٹ کی پرچی پر مہر لگا سکے۔
- کیا پولنگ سٹیشن پر ووٹر لسٹ موجود ہے۔
- پولنگ سٹیشن میں بجلی، پانی، روشنی کا انتظام ہے۔
- کیا معذور فرد کے ساتھ مدد کے لئے آنے والے شخص کو اندر جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ یاد رکھئے الیکشن قواعد 2017 کے آرٹیکل 74 کے تحت معذور فرد اپنی مدد کے لئے ایک شخص کو ساتھ اندر لا سکتا ہے۔ اگر ووٹر نابینا ہو تو مدد کے لئے آنے والا شخص ووٹ کی پرچی پر معذور شخص کی ایما پر مہر بھی لگا سکتا ہے۔
- کیا پولنگ اسٹیشن میں حاملہ یا دودھ پلانے والی عورتوں کے لیے بیٹھنے کا کوئی انتظام ہے؟
- کیا پولنگ کا عملہ ووٹروں کے ساتھ تعاون کر رہا ہے؟
- پولنگ سٹیشن پر سیکیورٹی کے انتظامات کیسے ہیں؟
- کیا پولنگ سٹیشن پر ٹینڈر ووٹ پول کیا گیا ہے اگر ہاں تو کیا فارم 43 (ضمیمہ نمبر 3 پر ملاحظہ کریں) مکمل طور پر پُر کیا گیا ہے؟

ٹینڈر ووٹ:

ٹینڈر ووٹ کا مطلب کسی شخص کا ووٹ جو پہلے ہی کسی اور شخص نے ڈال دیا ہو۔ پریزائیڈنگ آفیسر الیکشن رول 2017 کے آرٹیکل 77 کے تحت اسے نئی ووٹ کی پرچی جاری کرے گا۔ متاثرہ شخص اس ووٹ پر اپنے پسند کے امیدوار کے نشان پر مہر لگا کر طے شدہ کاغذ پریزائیڈنگ آفیسر کو دے گا۔ پریزائیڈنگ آفیسر فارم 43 پر کرے گا اور اس ووٹ کو لفافہ نمبر 14 میں ڈال کر علیحدہ رکھے گا۔ کسی بھی ٹینڈر ووٹ کی موجودگی میں فارم 43 کا پر ہونا ضروری ہے۔

- کیا پولنگ سٹیشن پر چیلنجڈ ووٹ پول کیا گیا ہے اگر ہاں تو کیا فارم 43 (ضمیمہ نمبر 4 پر ملاحظہ کریں) مکمل طور پر پُر کیا گیا ہے؟

چیلنجڈ ووٹ:

اگر پولنگ ایجنٹ کوکسی ووٹر پر شک ہو کہ یہ ووٹر اصلی نہیں ہے تو وہ اس ووٹ کو چیلنج کر سکتا ہے۔ چیلنج فیس 100 روپے ہے جو پریزائیڈنگ آفیسر کے پاس جمع کروائی جاتی ہے اس کے بعد فارم 44 پر کیا جاتا ہے اور متعلقہ شخص کا ووٹ پیکٹ نمبر 15 میں ڈال کر پریزائیڈنگ آفیسر پولنگ کے اختتام پر RO کو بھیجتا ہے۔

- یاد رکھیئے! پولنگ اسٹیشن کے 400 میٹر کے اندر ہر قسم کی سیاسی سرگرمی کرنا ممنوع ہے۔
- کیا پولنگ اسٹیشن کے اندر کوئی سیاسی جماعت اپنی طاقت کا مظاہرہ تو نہیں کر رہی اگر ایسا تھا تو کیا پولنگ عملے نے اسے روکنے کی کوشش کی یا کوئی اور اقدام اٹھایا؟
- پولنگ کا عملہ کسی مخصوص امیدوار کو تو سپورٹ نہیں کر رہا؟
- کیا لوگ پولنگ کے عمل سے مطمئن ہیں؟
- الیکشن رولز کے تحت پولنگ اسٹیشن کے اندر اور باہر اسلحہ نمائش پر پابندی ہے کیا اس پابندی پر عمل ہو رہا ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو پریزائیڈنگ آفیسر کا رویہ کیا ہے اور کیا انہوں نے اسے رپورٹ کیا؟
- اگر آپ کسی ایسے پولنگ سٹیشن پر موجود ہیں جہاں اس وقت ووٹوں کی گنتی ہو رہی ہے اس عمل کا مشاہدہ کریں کہ کیا تمام امیدواروں کے پولنگ ایجنٹ گنتی کے موقع پر موجود ہیں؟
- ٹینڈر ووٹ علیحدہ علیحدہ پیکٹوں میں موجود ہیں۔
- کیا گنتی کے بعد فارم 45 اور 46 (ضمیمہ نمبر 5 پر ملاحظہ کریں) مکمل طور پر پُر کیا گیا ہے؟

****

بعد از انتخاب نگرانی

- پولنگ ڈے پر نوٹ کیئے جانے والے تمام نکات اگلے دن ساتھیوں کے ساتھ شیئر کریں اور اپنی رپورٹ تیار کریں۔ یہ رپورٹ الیکشن کمیشن اور دیگر اداروں کو بھجوائی جاسکتی ہے اس کے علاوہ میڈیا کو بھی دی جاسکتی ہے تاکہ الیکشن کے دوران بہتر کاموں کو سراہا جاسکے اور جہاں بہتری کی گنجائش ہو اس کی نشاندہی کی جاسکے۔
- الیکشن ہونے کے بعد اگلے چند دن نہایت اہم ہوتے ہیں اس دوران کامیاب امیدواران کی فہرست جاری کی جاتی اور انتخابی عذرداریاں نپٹائی جاتی ہیں۔ پولنگ کے دن نگرانی تک ہمارا کام ختم نہیں ہوتا بلکہ ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔
- اگر ممکن ہو تو الیکشن کے بعد فارم 48 حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس فارم میں حلقے کے تمام پولنگ اسٹیشنوں کے ووٹوں کی تفصیل درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کے پاس کسی بھی پولنگ اسٹیشن کے فارم 45 کی کاپی موجود ہے اسے فارم 48 کے ساتھ اس کو ملا کر دیکھ لیں۔ الیکشن کے نتائج کی شفافیت باآسانی سامنے آجائے گی جس کی بنیاد پر اگلا لائحہ عمل ترتیب دیا سکتا ہے۔

****

فارم- 42

[دیکھیے قاعدہ72]

پولنگ شروع ہونے سے پہلے بیلٹ بکس کے معائنہ سے متعلق بیان

تصدیق کی جاتی ہے کہ پولنگ شروع ہونے سے پہلے ہم نے ذاتی طور پر پولنگ سٹیشن نمبر----------- برائے انتخابات-----------

حلقہ نمبر----------- پر مہیا کردہ بیلٹ بکس/باکسز کا ذاتی طور پر معائنہ کیا اور خالی پایا۔

سلسلہ نمبر	الیکشن/پولنگ ایجنٹ کا نام	شناختی کارڈ نمبر	امیدوار کا نام	پتہ	دستخط	نشان انگوٹھا
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						

مورخہ----------

دستخط پریزائیڈنگ آفیسر

نام-------------------

عہدہ------------------

فارم- 43

[دیکھئیے قاعدہ 77(1)]

ٹینڈرڈ(Tendered)ووٹوں کی لسٹ

انتخاب برائے ★ قومی اسمبلی / صوبائی اسمبلی

پنجاب

سندھ

خیبر پختونخوا

بلوچستان

انتخابی حلقہ کا نمبر و نام---

پولنگ سٹیشن کا نمبر و نام---

سلسلہ نمبر	نام انتخابی علاقہ	شماریاتی بلاک کوڈ	ٹینڈرڈ ووٹ ڈالنے والے شخص اور بیلٹ پیپر کی تفصیلات							★★★اس شخص کی تفصیل جس کو پہلے بیلٹ پیپر جاری کیا گیا		
			ٹینڈرڈ ووٹ ڈالنے والے شخص کا نام	شناختی کارڈ نمبر	انتخابی فہرست میں ووٹر کا سلسلہ نمبر	ٹینڈرڈ ووٹ کا سلسلہ نمبر	ٹینڈرڈ ووٹ ڈالنے والے شخص کے دستخط	ٹینڈرڈ ووٹ ڈالنے والے شخص کا نشان انگوٹھا	★★تفصیل دستاویزات جو پیش کردہ ووٹ ڈالنے والے شخص نے اپنے دعویٰ کی حمایت میں فراہم کیں	پہلے ووٹ ڈالنے والے شخص کا نام	پہلے ووٹ ڈالنے والے شخص کا شناختی کارڈ نمبر	بیلٹ پیپر کا سلسلہ نمبر جو پہلے انتخابی فہرست کے اسی اندراج پر جاری کیا گیا جس کا ذکر کالم نمبر 6 میں ہے
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
1												
2												
3												
4												
5												
6												
7												
8												
9												
10												

دستخط پریزائیڈنگ آفیسر----------------------

مقام------------------------------ نام-----------------------

مورخہ---------------------------- عہدہ--------------------

*غیر متعلقہ الفاظ قلمزد کریں۔

★★ پریزائیڈنگ آفیسر پیش کردہ ووٹ ڈالنے والے شخص کے شناختی کارڈ کی کاپی اور دیگر دستاویزات (اگر مہیا کی گئیں) ریٹرنگ آفیسر کو فراہم کریگا۔

★★★ یہ معلومات متعلقہ بیلٹ پیپر کے ثنیٰ سے حاصل کی جائیں گی۔ متعلقہ ثنیٰ کی تفصیل پہلے سے قلمزد شدہ انتخابی فہرست میں درج نام اور شناختی کارڈ سے حاصل کی جائیں گی۔

فارم- 44

[دیکھئیے قاعدہ78(1)]

چیلنج شدہ ووٹوں کی فہرست

انتخاب برائے ★ قومی اسمبلی / صوبائی اسمبلی

پنجاب

سندھ

خیبر پختونخوا

بلوچستان

انتخابی حلقہ کا نمبر و نام---

پولنگ سٹیشن کا نمبر و نام--

سلسلہ نمبر	چیلنج شدہ ووٹر کا نام	انتخابی فہرست میں ووٹر کا سلسلہ نمبر	انتخابی علاقہ کا نام جس میں ووٹر کا نام درج ہے	شماریاتی بلاک کوڈ	چیلنج شدہ شخص کے دستخط	چیلنج شدہ شخص کا نشان انگوٹھا	چیلنج شدہ شخص کا پتہ	شناخت کنندہ کا نام (اگر کوئی ہو)	چیلنج کرنے والے کا نام اور پتہ	پریزائیڈنگ آفیسر کا حکم
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
1										
2										
3										
4										
5										
6										
7										
8										
9										
10										

تصدیق کی جاتی ہے کہ مبلغ---------------------(ہندسوں میں)---------------------(الفاظ میں) بابت چیلنج ووٹ فیس وصول پائی اور مذکورہ رقم ریٹرننگ آفیسر کے پاس جمع کروادی گئی ہے۔

دستخط پریزائیڈنگ آفیسر----------------------

مقام------------------------------

نام----------------------

مورخہ------------------------------

عہدہ-------------------

*غیر متعلقہ الفاظ قلمزد کریں

فارم- 45

[دیکھیے قاعدہ 81(1)]

گنتی کا گوشوارہ

انتخاب برائے ★ قومی اسمبلی / صوبائی اسمبلی — پنجاب / سندھ / خیبر پختونخوا / بلوچستان

انتخابی حلقہ کا نمبر و نام---

پولنگ سٹیشن کا نمبر و نام---

پولنگ سٹیشن کو تفویض کردہ ووٹوں کی تعداد: مرد------------------------خواتین----------------------کل----------------------------

سلسلہ نمبر	الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواروں کے نام	الیکشن میں حصہ لینے والے ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے درست (valid) ووٹوں کی تعداد	الیکشن میں حصہ لینے والے ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے درست پیش کردہ (Tendered) ووٹوں کی تعداد	الیکشن میں حصہ لینے والے ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے درست چیلنج شدہ ووٹوں کی تعداد	الیکشن میں حصہ لینے والے ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے درست ووٹوں کی کل تعداد (کالم 3+4+5)
1	2	3	4	5	6
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
	کل تعداد				

(i)۔کل درست ووٹ (کالم نمبر 6)	

(ii)۔الیکشن ایکٹ 2017 کی دفعہ (c) (4) 90 کے تحت:

بیلٹ باکس سے نکالے گئے وہ ووٹ جو گنتی کے دوران خارج ہوئے	
وہ پیش کردہ (tendered) ووٹ جو گنتی کے دوران خارج ہوئے	
وہ چیلنج شدہ ووٹ جو گنتی کے دوران خارج ہوئے	
کل تعداد	

(iii)۔کل میزان:- [(i) اور (ii) کا مجموعہ]	

	مرد	خواتین	کل
(iv)۔ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد			

مقام-----------------------------

مورخہ-----------------------------

سینئر ترین اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کے دستخط ------------------------------

نام/عہدہ---

نشان انگوٹھا

شناختی کارڈ نمبر | | | | | | - | | | | | | | | - | |

پریزائیڈنگ آفیسر کے دستخط--

نام/عہدہ---

نشان انگوٹھا

شناختی کارڈ نمبر | | | | | | - | | | | | | | | - | |

*غیر متعلقہ الفاظ قلمزد کریں۔

فارم- 46

[دیکھئیے قاعدہ 83(1)]

بیلٹ پیپر کے حساب کا گوشوارہ

انتخاب برائے ★ قومی اسمبلی / صوبائی اسمبلی — پنجاب / سندھ / خیبر پختونخوا / بلوچستان

انتخابی حلقہ کا نمبر و نام---

پولنگ سٹیشن کا نمبر و نام---

1۔ پولنگ سٹیشن پر استعمال کے لئے وصول شدہ بیلٹ پیپر:

بیلٹ پیپروں کی کل تعداد	کتابوں کی کل تعداد	کتابوں کا سلسلہ نمبر		بیلٹ پیپروں کا سلسلہ نمبر	
		از	تا	از	تا

2۔ بیلٹ باکس/باکسز سے نکالے گئے بیلٹ پیپرز کی کل تعداد	
3۔ ٹینڈرڈ بیلٹ پیپرز کی کل تعداد	
4۔ چیلنج شدہ بیلٹ پیپرز کی کل تعداد	
5۔ ضائع شدہ (spoilt/stray) اور منسوخ شدہ (canceled) بیلٹ پیپرز کی کل تعداد	
6۔ سلسلہ نمبر (2)، (3)، (4) اور (5) کے تحت بیلٹ پیپروں کی کل تعداد	

7۔ غیر جاری شدہ بیلٹ پیپروں کی تعداد:-

سلسلہ نمبر		کل
از	تا	
کل		

8۔ شق نمبر (6) اور (7) کے تحت آنے والا میزان	

نوٹ:- شق نمبر (8) کے میزان کو شق نمبر (1) کے میزان کے برابر ہونا چاہئے۔

مقام----------------------------

مورخہ----------------------------

سینئر ترین اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کے دستخط ----------------------------

نام/عہدہ--

نشان انگوٹھا

شناختی کارڈ نمبر | | | | | - | | | | | | | | - | |

پریزائیڈنگ آفیسر کے دستخط--

نام/عہدہ--

نشان انگوٹھا

شناختی کارڈ نمبر | | | | | - | | | | | | | | - | |

* غیر متعلقہ الفاظ قلمزد کریں۔

FORM-47

[see rule 84(1)]

PROVISIONAL CONSOLIDATED STATEMENT OF RESULTS OF THE COUNT

Election to the *National Assembly
Provincial Assembly of the Punjab
Sindh
Khyber Pakhtunkhwa
Balochistan

1. No. and name of constituency: ....
2. Total number of polling stations: ....
3. Number of registered votes in the constituency: Male .... Female .... Total ....
4. Total number of votes polled: Male .... Female .... Total ....
5. Number of valid votes polled: ....
6. Number of votes excluded from the count: ....
7. Percentage of votes polled: ....

S. No.	Name of contesting candidate	Party affiliation	Number of votes obtained
1	2	3	4
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			
8			
9			
10			
etc.			

Signature and seal of the Returning Officer

Place...

Date ....

FORM-48
[see rule 85(1)]

CONSOLIDATED STATEMENT OF THE RESULTS OF THE COUNT FURNISHED BY THE PRESIDING OFFICERS

Election to the *National Assembly / Provincial Assembly of the Punjab
Sindh
Khyber Pakhtunkhwa
Balochistan

No. and name of constituency: ....
No. of registered voters: Male .... Female .... Total ....
Total number of Polling Stations: Male .... Female .... Combined .... Total ....

Sl No.	Polling Station	Number of valid votes (including Tendered & Challenged votes) cast in favour of **						Total votes per polling station		
		_A'	_B'	_C'	_D'	_E'	_F'	Valid	Invalid	Total
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
1										
2										
3										
4										
5										
6										
7										
8										
9										
10										

etc.

Total votes recorded at the polling stations.

Total votes recorded on postal ballots for the constituency.

GRAND TOTAL

Place ....

Date ....

Signature of the Returning Officer

*Strike off the words not applicable. **Write the names of the candidates in the columns having heading of alphabets

الیکشن مٹیریل کی فہرست

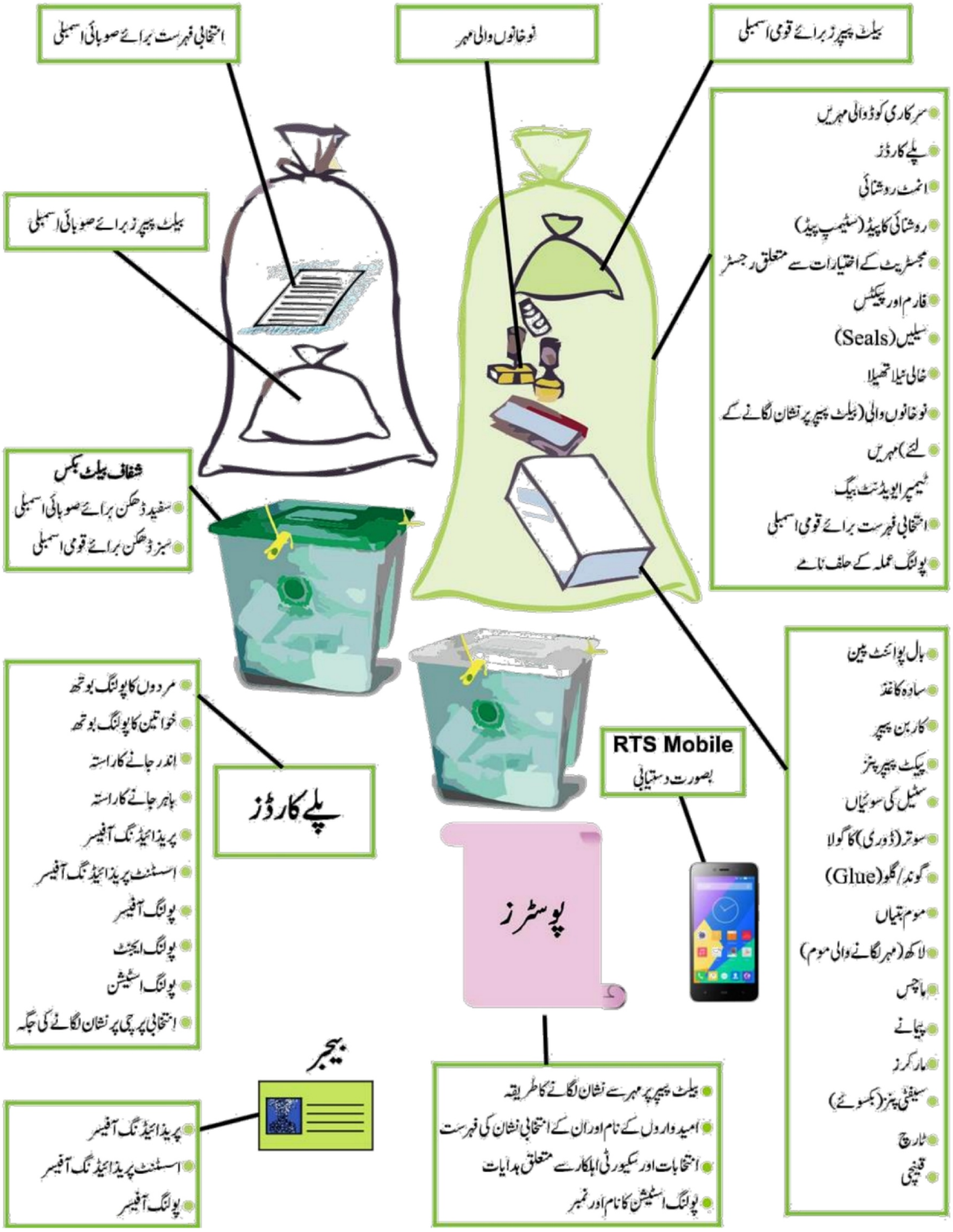

صوبائی الیکشن کمیشن رابطہ نمبر:091-9211036

ضلعی ریٹرننگ افسران کے رابطہ نمبرز:

نام	عہدہ	ضلع / ہنگو	رابطہ نمبر
شہاب الدین	ضلعی الیکشن کمشنر	بنوں	موبائل نمبر:03005926299 دفتر: 0928610738/0928-610737
شاہد خان	ضلعی ریٹرننگ افسر NA35		0928-9270057
عبدالاکلیم	ریٹرننگ افسر PK87		0928-610325
ساجد امین	ریٹرننگ افسر PK88		0928-610326
شریف اللہ	ریٹرننگ افسر PK89		0928-610327
مبارک علی	ریٹرننگ افسر PK90		0928-610329
حبیب اللہ	ضلعی الیکشن کمشنر	کوہاٹ	03468881183
ارباب عزیز احمد	ضلعی ریٹرننگ افسر NA32		0922-511073
عمر الفاروق خان	ریٹرننگ افسر PK80		0922-511074
رئیس خان	ریٹرننگ افسر PK81		0922-550071
رحمت اللہ وزیر	ریٹرننگ افسر PK82		0922-511075
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج	ضلعی ریٹرننگ آفیسر	پشاور	9213401
محمد سعید امجد	NA-27-RO		9213408
شاہ ولی اللہ	NA-28-RO		9210400
جاوید الرحمان	NA-29-RO		9213407
تنویر اقبال	NA-30-RO		9213410
عابد سرور	RO-NA-31		9210411
افتخار احمد	RO-PK-66		9213412
محمد سہیل	RO-PK-67		9213413
آصف رضا	RO-PK-68		9213414
محمد ایاز	RO-PK-69		9213429
شیراز خان	RO-PK-70		9213430
نوید اللہ	RO-PK-71		9213425
اعجاز محسود	RO-PK-72		9213426
خالد منصور	RO-PK-73		9213427
سلیم الرحمان	RO-PK-74		9213428
امتیاز عالم خان	RO-PK-75		9213432
محمد شیر علی	RO-PK-76		9213433
ضیاء الحسن	RO-PK-77		9213466
عبید اللہ	RO-PK-78		9213665
محمد اصغر علی	RO-PK-79		9212324
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج	ضلعی ریٹرننگ آفیسر	صوابی	0938280372
الیکشن کمیشن صوابی			0938-221474

اپنا ووٹ جاننے کے لیے
8300
پر SMS کریں۔